سوال

(52) کیا عورت اپنے ناخن اتنالیس دن تک بڑھا سکتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لڑکیوں میں آج کل ناخن بڑھانے کا فیشن ہے جب کہ ہر جمعہ کو ناخن کترنا سنتِ رسول ا ﷺ ہے۔ لڑکیوں کو بڑھے ہوئے ناخنوں سے کراہت کیسے دلائی جائے ؟ جوازیہ نکالتی ہیں کہ ۴۰ دن سے زیادہ بڑھانے حرام ہیں۔ اس لیےاتنے دن بڑھا کر کتر لو تو کوئی حرج نہیں۔ وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناخن لمبے کرنا اصلاًیورپ کی فاسق وفاجر عورتوں کی قبیح عادت ہے، جو مسلمان عورتوں میں سرایت کر چکی ہے۔ اس سے اجتناب انتہائی ضروری ہے حدیث میں ہے :

’مَن تَشَبَّهَ بِقَومٍ فَهُوَ مِنهُم ۔‘ سنن ابی داود، بَابٌ فِی لُبسِ الشُّهرَةِ، رقم : ۴۰۳۱

’’جو کسی قوم کی مشابہت اختیار کرتا ہے وہ ان سے بن جاتا ہے۔‘‘

(لَاحَولَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)

فعل ہذا فطرت سلیمہ کے خلاف ہے۔ فِطرَةَ اللّٰهِ الَّتِی فَطَرَ النَّاسَ عَلَيهَا (الروم : ۳۰) نبیﷺ نے فرمایا : پانچ چیزیں فطرت یعنی سنتِ انبیاء سے ہیں جن کی اقتداء کا ہمیں حکم دیا گیا ہے ان سے ایک ’تَقلِيمُ الاَظفَارِ‘ ہے یعنی ناخن اتارنا اور دوسری روایت میں حضرت انس t سے مروی ہے :

’وَقَّتَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِی قَصِّ الشَّارِبِ وَ تَقلِيمِ الاَظفَارِ وَ نَتفِ الاِبِطِ وَ حَلقِ العَانَةِ اَن لَا نَترُکَ اَکثَرَ مِن اَربَعِينَ لَيلَةً‘ صحیح مسلم، بَابُ خِصَالِ الفِطرَةِ، رقم : ۲۵۸، سنن ابن ماجہ، بَابُ الفِطرَةِ، رقم : ۲۹۵

’’رسول ا ﷺ نے مونچھو ںکو کاٹنے اور ناخن اُتارنے اور بغلوں کے بال اکھاڑنے اور زیرناف بال مونڈنے کے بارے میں وقت مقرر فرمایا ہے کہ چالیس راتوں سے زائد ہم ان کو نہ چھوڑیں۔‘‘

امام شوکانی رحمہ اللہ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ چالیس دن سے زائد ان اُمور کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ نیل الأوطار : ۱/۱۲۵

علامہ البانی رحمہ اللہ نے بھی ''آداب الزفاف '' میں اس توجیہ (وضاحت) کو اختیار کیا ہے۔ اس اعتبار سے لڑکیوں کی بات درست ہے، بشرطیکہ اس کے سہارے مطلقاً بڑھانے کا جواز نہ پیدا کرلیا جائے۔ پھر جمعہ کو کترنے والی روایت بھی پیشِ نظر رہنی چاہیے، نہ کہ صرف جانبِ واحد کو ہی دیکھا جائے۔ (کتاب زینۃ المرأۃ، ص:۱٦٤)

فعل ہذا فاسق وفاجر کفار عورتوں کی بُری عادت ہے۔ یہ کہہ کر ان کو نفرت دلائی جائے۔ نیز آخرت میں ا تعالیٰ کے وعدے اور وعید ان کو یاد دلائے جائیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ:111

محدث فتویٰ